DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ایران پر اسرائیل کا حملہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت سریاب سے کچلاک تک پیپلز پارٹی ٹرین چلانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	وفاق بلوچستان میں کاروباری سہولتوں کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے، جام کمال۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں گرین بس منصوبے کا دائرہ وسیع تعلیم میں نجی شراکت کی تجویز، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	7ہزار اساتذہ کی بھرتی سے 85فیصد سکول فعال ہوگئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بجٹ حقیقت پسندانہ عوامی فلاح وبہبود پر مبنی ہوگا، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، عبدالرحمٰن کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	اسرائیل کے ایران پر ناروا حملے کی مذمت کرتے ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی 31افراد گرفتار جیل منتقل۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبائی حکومت نے پی ایس ڈی پی کے 90فیصد فنڈز استعمال کرلیے، ترجمان شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ریکوڈک منصوبہ پاکستان کی جی ڈی پی میں سالانہ ایک فیصد اضافہ ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مضر صحت سبزیوں کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ نے مون سونا آپریشنل حکمت عملی تیار کرلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ صحت کی کارروائی 30لیڈیز سوشل ورکرز سمیت 51ملازمین کی خدمات سرنڈر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ محرم الحرام سیکرٹری پلان دکانوں اور گھروں سے کوائف لینے کا اغاز۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان بورڈ اف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے دو آفیسران معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	جھالاوان میں قیام امن کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	خطے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قومی یکجہتی کی ضرورت ہے، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	پیپلز ٹرین سروس عوام کے لیے خوش آئند قدم ہے، علی مددجتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
20	ژوب ہسپتال میں خاتون کی ہلاکت پر لواحقین کا احتجاج شاہراہ بند کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	ایران پر حملہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے، نوابزادہ جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	حکومت کو بلوچستان سے نہیں اس کے وسائل سے محبت ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گڈانی 12ہزار شراب کی بوتلیں برآمد، سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے اسکول ٹیچر شدید زخمی، سوئی کے قریب نامعلوم افراد نے 36انچ قطر کی گیس پائپ لائن دھماکے سے اڑادی۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

۔چمن کی تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار کاروباری سرگرمیاں متاثر شہری پریشان, جان بچانے والے ادوایات کو ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے مریضوں کی اپیل, چمن میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی۔

مورخہ 14.06.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے" **آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن ہو گا!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا۔ جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے۔ تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم کی دہ معیاری تعلیم کی سہولیات، روزگار کے مواقع اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ حکومت بلوچستان عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے وسائل پر دسترس مسائل کا بہترین حل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **Blazing summers and burning forests Balochistan Chilghoza crisis"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے"**بلوچستان کی دیہی خواتین اور تپ دق کا بڑھتا ہوا بحران** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

کوئٹہ' گورنر جعفر مندوخیل سے پرنسپل کیچی بیگ گرلز ہائی اسکول تسنیم اور یاسمین حمید ملاقات کر رہی ہیں

ایران پر اسرائیل کا حملہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے' گورنر بلوچستان

کھلی جارحیت پورے خطے کو غیر مستحکم بنائے گی' ایران کے ساتھ کھڑے ہیں' بیان

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایران کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کیلئے کھڑا ہے ایران کی فوجی اور جوہری تنصیبات پر حملے اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے گورنر نے بیان میں کہا کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ ایسی کھلی جارحیت پورے خطے کو غیر مستحکم بنائے گی اور عالمی امن کو خطرے میں ڈالے گی ایران میں پاکستانی زائرین کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے فوری اقدام کو سراہتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ان کی محفوظ واپسی کیلئے تمام ضروری وسائل کو متحرک کیا جائے۔ گورنر نے کہا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی اور اقوام متحدہ کو مزید کشیدگی کو روکنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں گورنر مندوخیل نے اسرائیل کی جانب سے کیے گئے حملوں میں قیمتی انسانی جانوں کے نقصان پر ایرانی عوام سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق مشیر حلیم ترین ملاقات کر رہے ہیں

اسرائیلی اقدامات عالمی استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں' گورنر بلوچستان

اسرائیلی جارحیت ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ ایسی کھلی جارحیت پورے خطے کو غیر مستحکم بنائیگی' پاکستان برادر ملک ایران کیساتھ اظہار یکجہتی کیلئے کھڑا ہے

پاکستانی زائرین کی واپسی یقینی اور انٹرنیشنل کمیونٹی و اقوام متحدہ مزید کشیدگی روکنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں' مذمتی بیان

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایران کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان اپنے برادر ہمسایہ ملک ایرانی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کیلئے کھڑا ہے ایران کی فوجی اور جوہری تنصیبات پر حملے اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کے بنیادی.......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے بلکہ ایسی کھلی جارحیت پورے خطے کو غیر مستحکم بنائیگی اور عالمی امن کو خطرے میں ڈالے گی ایران میں پاکستانی زائرین کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے فوری اقدام کو سراہتے ہوئے ہیں گورنر مندوخیل نے کہا کہ ان کی محفوظ واپسی کیلئے تمام ضروری وسائل کو متحرک کیا جائے گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا

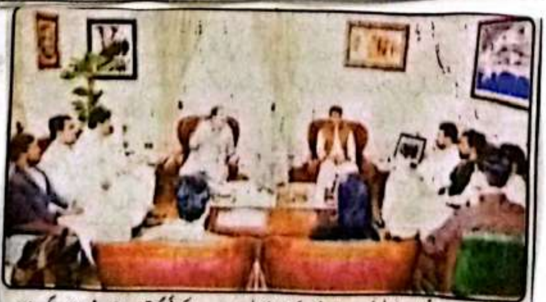

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کوآرڈینیٹر بلوچستان حیدر اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمن
قیمت 30 روپے
جلد 54 ہفتہ 17 ذوالحجہ 1446ھ 14 جون 2025ء نمبر 161

وزیراعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت اجلاس

سریاب سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے کا فیصلہ

پانچ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو اپ گریڈ، دو نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائینگے، حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے، وزیراعلیٰ

بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی، اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا، خطاب و گفتگو

کوئٹہ(خ ن) حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کو یہاں منعقد ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے منصوبے کے تحت پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ دو نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے۔ ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کر کے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کو منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اجلاس میں پاکستان ریلوے کے فٹبال گراونڈ کی فعالیت کا فیصلہ بھی کیا گیا اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز ٹرین سروس سے نہ صرف کوئٹہ بلکہ گردونواح کے شہریوں کو روزانہ کی آمد و رفت میں آسانی، وقت کی بچت اور آرام دہ سفر میسر آئے گا انہوں نے اس منصوبے کو "عوامی سہولت، سستی ٹرانسپورٹ اور جدید سفری نظام کے خواب کی تعبیر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز کو جدید سہولیات سے آراستہ کر کے شہریوں کے لیے محفوظ اور باوقار ماحول یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے اور پیپلز ٹرین سروس ترقی کی جانب پہلا قدم ہے، جس کے بعد دیگر منصوبوں پر بھی جلد عملی پیش رفت کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریلوے فٹ بال گراونڈ کو محکمہ اسپورٹس بلوچستان فعال کرے گا جہاں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی۔ ۔ ۔ ۔ئن ارکان ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ(خ ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو مؤثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جا سکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لیے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جا رہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORAT[E] GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | ہفتہ 17 ذوالحج 1446ھ 14 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 345
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

آئندہ صوبائی بجٹ اعداد و شمار کا مجموعہ نہیں ترقی کا روڈ میپ ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو موثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا' وزیر اعلیٰ بلوچستان

مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے' اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کریگا' اجلاس سے خطاب

حکومت کا سریاب تا کچلاک "پیپلز ٹرین سروس" چلانے کا فیصلہ ترقی کی جانب پہلا قدم ہے' ڈی ایس ریلوے و دیگر افسران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف......!..... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لئے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو موثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جا سکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لئے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کئے جا رہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا دریں اثناء حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کیلئے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کو یہاں منعقد ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 180، ہفتہ، 17 ذوالحج، 14 جون 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پیپلز ٹرین چلانے کا فیصلہ سستی ٹرانسپورٹ کا خواب پورا ہوگا، وزیراعلیٰ

ٹرین سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائیگی، حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں دیرپا منصوبے لارہی ہے، اجلاس سے خطاب

بجٹ میں عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھا جارہا ہے، چاہتے ہیں بجٹ حقیقی معنوں میں واضح روڈ میپ ہو، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کوئٹہ (خ ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم ونسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل غوروخوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جارہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو موثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جارہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جاسکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی۔

میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی۔ ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کرکے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس منصوبے کو "عوامی سہولت، سستی ٹرانسپورٹ اور جدید سفری نظام کے خواب کی تعبیر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز کو جدید سہولیات سے آراستہ کرکے شہریوں کے لیے محفوظ اور باوقار ماحول یقینی بنایا جائے گا۔

اپوزیشن کیساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی

بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا

تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہوسکتا ہے، اپوزیشن ارکان سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کررہی ہے۔ بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہوسکتا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 14 جون 2025ء بمطابق 17 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 161

حکومت بلوچستان کا پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ

سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے

پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ دو نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (ن ن) حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کو یہاں منعقدہ ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے منصوبے کے تحت پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ دو نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے۔ ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کرکے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کو منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے ہدایات جاری کردی گئی ہیں اجلاس میں پاکستان ریلوے کے فٹبال گراؤنڈ کی فعالیت کا فیصلہ بھی کیا گیا اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز ٹرین سروس سے نہ صرف کوئٹہ بلکہ گرد و نواح کے شہریوں کو روزانہ کی آمد و رفت میں آسانی، وقت کی بچت اور آرام دہ سفر میسر آئے گا انہوں نے اس منصوبے کو "عوامی سہولت، سستی ٹرانسپورٹ اور جدید سفری نظام کے خواب کی تعبیر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز کو جدید سہولیات سے آراستہ کرکے شہریوں کے لیے محفوظ اور باوقار ماحول یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے اور پیپلز ٹرین سروس ترقی کی جانب پہلا قدم ہے، جس کے بعد دیگر منصوبوں پر بھی جلد عملی پیش رفت کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریلوے فٹ بال گراؤنڈ کو محکمہ اسپورٹس بلوچستان فعال کرے گا جہاں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

17 جون کو بجٹ حقیقی معنوں میں ترقی کا روڈ میپ ہوگا

میر سرفراز بگٹی

آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس

حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے، اراکین سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو مؤثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جا سکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لیے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے، جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے، بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جا رہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو صرف مالی اعداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز جمعۃ المبارک 13/جون 2025ء بمطابق 16/ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 160

بجٹ کا محور عوامی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی ہوگا

میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس

بجٹ عوامی ضروریات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر تیار کیا جا رہا ہے تاکہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں حکومت بلوچستان کی اتحادی جماعتوں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ بجٹ کی تیاری کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی اور

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

اراکین اسمبلی کی تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر تیار کیا جا رہا ہے تاکہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کا محور عوامی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی ہوگا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، موثر عمل درآمد اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور امن و امان کے شعبوں کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے تاکہ صوبے کے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں اجلاس میں اتحادی جماعتوں نے بجٹ سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اور حکومت کے عزم کی تائید کرتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | ہفتہ 14 جون 2025ء بمطابق 17 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-159

حزب اختلاف کی وزیراعلیٰ سے ملاقات

بجٹ تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہوسکتا ہے

بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جارہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر) صوبائی اسمبلی نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جارہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو صرف مالی اعداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو۔

کوئٹہ، (خ ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر) بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جارہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو مؤثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جارہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جاسکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لیے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کیے جارہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC GENERAL RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت حکومت ب

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد 29 | ہفتہ 14 جون 2025ء بمطابق 17 ذوالحجۃ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 160

حکومت بلوچستان کا پیپلز ٹرین چلانے کا فیصلہ

یہ ترقی کی جانب پہلا قدم ہے، سرفراز بگٹی

پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی' پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ ریلوے سٹیشنز کو اپ گریڈ کیا جائے گا

اس حوالے سے پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو منصوبے کو قابل عمل بنانے کیلئے ہدایات جاری کردی گئی ہیں' وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں اہم فیصلے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کو یہاں منعقد ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے منصوبے کے تحت پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ دو نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے۔ ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کر کے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کو منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اجلاس میں پاکستان ریلوے کے فٹبال گراونڈ کی فعالیت کا فیصلہ بھی کیا گیا اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیپلز ٹرین سروس سے نہ صرف کوئٹہ بلکہ گردو نواح کے شہریوں کو روزانہ کی آمد و رفت میں آسانی، وقت کی بچت اور آرام دہ سفر میسر آئے گا انہوں نے اس منصوبے کو "عوامی سہولت، سستی ٹرانسپورٹ اور جدید سفری نظام کے خواب کی تعبیر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز کو جدید سہولیات سے آراستہ کر کے شہریوں کے لیے محفوظ اور باوقار ماحول یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے اور پیپلز ٹرین سروس ترقی کی جانب پہلا قدم ہے، جس کے بعد دیگر منصوبوں پر بھی جلد عملی پیش رفت کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریلوے فٹ بال گراونڈ کو محکمہ اسپورٹس بلوچستان فعال کرے گا جہاں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

مشاورت سے بجٹ کو موثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائیگا' وزیر اعلیٰ

بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو موثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مد نظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جا سکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لیے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر ایل سی-ازیڈ-1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 14 جون 2025ء 17 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 161

آئندہ بجٹ کی ترجیحات میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو صرف مالی اعداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو

حکومت بلوچستان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے اور پیپلز ٹرین سروس ترقی کی جانب پہلا قدم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو موثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جا رہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جو صرف مالی اعداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو۔ دریں حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان ریلویز کے اشتراک سے "پیپلز ٹرین" چلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کو یہاں منعقد ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، ڈائریکٹر اسپورٹس یاسر خان بازئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ خان بادینی، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پیپلز ٹرین ابتدائی طور پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز ٹرین سروس منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

1 10

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: فضل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 78 | ہفتہ 14 جون 2025ء، 17 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 277

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان: حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے

بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جا رہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے، حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو صرف مالی امداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو

سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے، پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہو سکتا ہے، میر سرفراز بگٹی کی اپوزیشن اراکین صوبائی اسمبلی سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن | اراکین صوبائی اسمبلی نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں | آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پارلیمانی امور سے متعلق مختلف | پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں پر استوار کر رہی ہے۔ بجٹ کی تشکیل میں اپوزیشن کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بامقصد مشاورت پر یقین رکھتی ہے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات کے احترام، جمہوری اقدار کے فروغ، اور تمام منتخب نمائندوں کی شمولیت سے ہی نظام مضبوط ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام اراکین کو مؤثر کردار ادا کرنے کا پورا موقع دیا جا رہا ہے تاکہ بجٹ اور قانون سازی کے عمل کو بہتر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو صرف مالی امداد کا مجموعہ نہ ہو بلکہ صوبے کی ترقی، عوامی فلاح اور دیرپا بہتری کا روڈ میپ ہو۔

بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط کو کلیدی حیثیت حاصل ہوگی، بگٹی

تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو مؤثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے

بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے، بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم | مشاورتی اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا جس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں | آئندہ مالی سال کی بجٹ تجاویز، ترقیاتی ترجیحات، سماجی شعبوں، اور مالی نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مفصل (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

غور و خوض کیا گیا اجلاس میں بجٹ کو قابل عمل، شفاف، اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سیاسی مشاورت کے تسلسل پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی تشکیل میں شفافیت، فلاح عامہ اور توازن کو بنیادی رہنما اصول بنایا جا رہا ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بجٹ کو مؤثر، جامع اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ترجیحات کے تعین میں عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے تاکہ ایسا بجٹ پیش کیا جا سکے جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کا ایک واضح روڈ میپ ہو وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بجٹ میں مالیاتی نظم و ضبط، کفایت شعاری، اور شفافیت کو کلیدی حیثیت حاصل ہو گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، اور کمزور طبقات کے لیے بجٹ میں خصوصی اقدامات شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات یکساں طور پر تمام طبقات تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ مشاورتی عمل کا تسلسل سیاسی اتفاق رائے اور اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو ایک پائیدار اور متوازن بجٹ کی بنیاد فراہم کرے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومتی م

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1 Dated: Page No. 11

Balochistan Ti

mes.pk
times.pk

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistant

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1127 QUETTA Saturday June 14, 2025 / Dhul Hijja

Noshirwani holds sixth Public-Private Partnership Unit meeting

Staff Report

QUETTA: The sixth meeting of the Public Private Partnership Unit was held under the chairmanship of Provincial Minister for Finance and Minerals Mir Shoaib Noshirwani and Minister for Planning and Development Mir Zahoor Buledi. In which Secretary Transport Muhammad Hayat Kakar, Special Secretary Finance Jahangir Kakar and other officials also participated. Addressing the participants, Provincial Minister for Finance Mir Shoaib Noshirwani said that the government gives priority to the welfare and provision of facilities to the people, therefore the provincial government under the leadership of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti is striving to provide other basic facilities including health. In this regard, various projects are being finalized across the province under public-private partnership. He said that projects under public-private partnership are long-lasting and sustainable for the public interest. The meeting unanimously approved the increase in the number of buses of the Green Bus Project Quetta, while the start of the Green Bus Project in Turbat city was also approved. In addition, it was proposed to give Fatima Jinnah Municipal Girls High School to a non-governmental partner on a voluntary basis so that the educational quality and administrative efficiency can be improved. On this occasion, Provincial Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani said that the Balochistan government considers the public-private partnership model as an effective tool for modern travel facilities and improvement in the education sector. The Green Bus Project is an important step towards convenient and environment-friendly transportation for the people. The government is making every effort to take such projects forward on a sustainable basis. On this occasion, Provincial Minister for Planning and Development Mir Zahoor Buledi said that transparency.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 JUN 2025 Page No. 12

بلوچستان میں گرین بس منصوبے کا دائرہ وسیع، تعلیم میں نجی شراکت کی تجویز

صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں، شعیب نوشیروانی

تربت میں گرین بس سروس کے آغاز سے مقامی آبادی کو فائدہ ہوگا، ظہور بلیدی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی اور وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کا چھٹا اجلاس ہوا جس میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور دیگر حکام نے بھی شرکت کی صوبائی شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور سہولیات کی فراہمی کو اولیت دیتی ہے اس لیے صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے اس سلسلے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے بھر میں مختلف نوعیت کے منصوبوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبے دیرپا اور مفاد عامہ کے لیے پائیدار ہوتے ہیں اجلاس میں حتمی طور پر گرین بس پراجیکٹ کوئٹہ کی بسوں کی تعداد میں اضافے کی منظوری دی گئی جبکہ تربت شہر میں گرین بس پراجیکٹ کے آغاز کی بھی منظوری جبکہ فاطمہ جناح میموریل گرلز ہائی اسکول کوئٹہ کا رانہ بنیادوں پر کسی غیر سرکاری شراکت دار کو دینے کی تجویز دی گئی تا کہ تعلیمی معیار اور انتظامی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان جدید سفری سہولیات اور تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کو ایک موثر ذریعہ سمجھتی ہے صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے کہا کہ نجی شعبے کی شراکت سے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، بہتر معیار اور رفتار کو یقینی بنایا جارہا ہے تربت میں گرین بس سروس کے آغاز سے مقامی آبادی کو فائدہ پہنچے گا جبکہ تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے غیر سرکاری شراکت داری ایک کامیاب تجربہ بن سکتا ہے۔ حکومت تمام شعبوں میں بہتری کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور مختلف نوعیت کے منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت فعال بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔

وفاق بلوچستان میں کاروباری سہولتوں کو بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، جام کمال

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین کی وفاقی وزیر سے ملاقات، اقتصادی امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین، بلال خان کاکڑ نے وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان عالیانی سے ملاقات کی جس میں صوبے میں اقتصادی ترقی کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال کاکڑ نے بلوچستان حکومت کی جانب سے تجارت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے جاری کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کاروبار دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے اسٹریٹجک اصلاحات اور انفراسٹرکچر کی بہتری کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے ان اقدامات کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا اور بلوچستان میں کاروباری سہولتوں کو بڑھانے اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے وفاقی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکام کے درمیان مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا تا کہ اس خطے کی اقتصادی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ ملاقات میں زراعت، معدنیات، توانائی اور انفراسٹرکچر جیسے اہم شعبوں کی اقتصادی ترقی میں اہمیت پر زور دیا گیا۔

7ہزار اساتذہ کی بھرتی سے 85 فیصد سکول فعال ہو گئے

بلوچستان میں تعلیمی میدان میں نمایاں پیش رفت، بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جائیگی

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعظم شہباز شریف کے وژن اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی و وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی قیادت میں بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ تعلیم ہر بچے کا حق پروگرام کے تحت 2864 غیر فعال اسکول بحال اور 3145 اساتذہ عارضی بنیادوں پر تعینات کیے گئے۔ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے ذریعے 7116 اساتذہ کی شفاف تقرری بھی مکمل کی گئی۔ ان اقدامات سے 85 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال ہو گئے ہیں۔ حکومت کا عزم ہے کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم فراہم کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بجٹ حقیقت پسندانہ، عوامی فلاح و بہبود پر مبنی ہوگا، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

حکومت کا مقصد عوامی خدمت، ہر فرد کو ریلیف پہنچانا، مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھانا ہے، سلیم کھوسہ، لیاقت لہڑی، نور محمد دمڑ

حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملی مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے، سردار کھیتران، صادق عمرانی، بخت کاکڑ، عاصم کرد گیلو

ملک و صوبے کی ترقی کیلئے ملکر کام کرنا ہوگا، سردار مسعود لونی، مینا مجید بلوچ، شیخ زرک مندوخیل، حاجی محمد طور اتمانخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی ہمارا مشن عوام کی بے لوث خدمت ہے، مقصد ہی عوام کو ریلیف پہنچانا اور ان کی مشکلات اور مسائل کے حل کے لئے ......

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات کرنے ہیں عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائے جائیں گے، یہ بات صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر لیاقت لہڑی، نور محمد دمڑ، سردار عبدالرحمان کھیتران، میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری سردار مسعود لونی، مینا مجید بلوچ، اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل اور محمد خان طور اتمان خیل نے مختلف وفود سے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے

صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، عبدالرحمن کھیتران

کوشش ہے کہ مستحق مریضوں کو بروقت علاج اور مالی معاونت فراہم کی جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی خصوصی کاوشوں سے حکومت بلوچستان نے طارق خان ولد مراد خان جہانانی کیلئے 25 لاکھ روپے کی رقم ویلفیئر فنڈ سے مختص کی ہے۔ یہ رقم طارق خان کے گردوں کی پیوندکاری (ٹرانسپلانٹ) کے اخراجات کی مد میں جاری کی گئی ہے۔ قوم جہانانی کی جانب سے سردار عبدالرحمن کھیتران ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کا شکریہ ادا کیا گیا ہے، جنہوں نے بروقت اقدامات کرتے ہوئے مریض کی صحت کی بحالی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ مستحق مریضوں کو بروقت علاج اور مالی معاونت فراہم کی جائے تاکہ وہ ایک صحت مند زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت اپنے عوام کے ساتھ ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 JUN 2025 Page No. 13

اسرائیل کے ایران پر ناروا حملے کی مذمت کرتے ہیں، بخت محمد کاکڑ

ایران پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا اور خطے کے امن واستحکام کو سنگین خطرات لاحق ہو گئے ہیں، وزیر صحت بلوچستان

ایرانی عوام اور رہنماؤں کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ اس مشکل گھڑی میں ہم آپ کے ساتھ ہیں

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اسرائیل کے ایران پر بلا اشتعال حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی عوام سے اس مشکل کی گھڑی میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور یقین دہانی کرائی ہے کہ اس مشکل گھڑی میں ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ ایران پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا اور خطے کے امن و استحکام کو سنگین خطرہ لاحق ہو گیا ہے ہم تمام ذمہ دار اقوام اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ کشیدگی کم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں ذمہ دار اقوام اور اقوام متحدہ بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لیے مل کر کردار ادا کریں عالمی برادری کے مثبت کردار سے جارحیت اور تصادم کے بجائے دنیا میں امن اور سلامتی کو فروغ حاصل ہوگا۔

سردارزادہ کامران جنگ کا قتل افسوسناک واقعہ ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

حکام خضدار سمیت بلوچستان بھر میں امن و امان یقینی بنائیں، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پیپلز پارٹی کے رہنماء اور مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے خضدار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے قبائلی رہنماء سردارزادہ کامران جنگ کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ سردارزادہ کامران جنگ کا قتل ایک افسوسناک......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

واقعہ ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے سردارزادہ کامران جنگ کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے حکام سے مطالبہ کیا کہ خضدار سمیت بلوچستان بھر میں امن و امان یقینی بنائیں اور قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2025

Page No. 14

صوبائی حکومت نے پی ایس ڈی پی کے 90 فیصد فنڈز استعمال کرلیے، ترجمان

رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 3 ہزار 230 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کی جائیں گی، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے ترقیاتی اہداف کے حصول میں ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے مالی سال 2024-25 کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے 90 فیصد فنڈز کے استعمال کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ شرح گزشتہ 10 سالوں کی بلند ترین شرح ہے، جو موجودہ حکومت کی شفاف، باصلاحیت اور موثر گورننس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ترقیاتی فنڈز کے موثر استعمال کا سہرا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی غیر معمولی رہنمائی، سخت مانیٹرنگ اور نتائج پر مبنی گورننس کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مالی سال کے اختتام تک پی ایس ڈی پی فنڈز کے 100 فیصد استعمال کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 3 ہزار 230 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کی جائیں گی، جن کا مقصد عوامی سہولیات کی فراہمی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پی ایس ڈی پی کے فنڈز کا شعبہ وار جائزہ کچھ یوں ہے، سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لیے 21 فیصد، آبپاشی کے منصوبوں کے لیے 18 فیصد، توانائی کے شعبے کو 2.3 فیصد، تعلیم کے شعبے کو 11 فیصد، صحت کے لیے 8 فیصد، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لیے 7 فیصد، جبکہ پیداواری شعبوں جیسے زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کو مجموعی طور پر 6 فیصد فنڈز دیے گئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ گزشتہ ادوار کے مقابلے میں موجودہ حکومت کی کارکردگی نمایاں اور متاثر کن رہی ہے۔ ماضی میں پی ایس ڈی پی فنڈز کے استعمال کی شرح مایوس کن تھی، مالی سال 2021-22 میں صرف 35 فیصد، 2022-23 میں 66 فیصد جبکہ 2023-24 میں 55 فیصد فنڈز ہی استعمال ہو سکے تھے۔ شاہد رند نے زور دیا کہ موجودہ حکومت کی کارکردگی بلوچستان کی تاریخ میں ایک روشن باب ہے، جس نے نہ صرف وعدوں کو عملی جامہ پہنایا بلکہ حکمرانی میں شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کو مرکزی حیثیت دی۔ ''انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا وژن ترقیاتی پروگرام میں شفافیت، رفتار اور عوامی شمولیت پر مبنی ہے۔ وسائل کے بروقت اور دانشمندانہ استعمال نے اس وژن کو عملی شکل دی ہے، جس کے مثبت نتائج صوبے کے ہر ضلع میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ترجمان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان حکومت آئندہ بھی میرٹ، شفافیت اور پائیدار ترقی کے اصولوں پر عمل پیرا رہے گی تاکہ بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ اور خوشحال صوبہ بنایا جا سکے۔

سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی، 31 افراد گرفتار، جیل منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کا سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی، وزن میں کمی اور غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں کی، اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین نے سب ڈویژن سٹی میں ڈیری فارمز اور ملک شاپس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 9 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیے۔ جبکہ اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) سعد کلیم ظفر نے تندوروں، قصائیوں اور منی پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 11 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیے۔ اس کے علاوہ اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے سب ڈویژن صدر میں کارروائی کرتے ہوئے 10 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا۔

ریکوڈک منصوبہ، پاکستان کی جی ڈی پی میں سالانہ ایک فیصد اضافہ ہوگا

آئی ایف سی کا بھاری پیکیج پاکستان میں کان کنی کے شعبے میں آئی ایف سی کی پہلی سرمایہ کاری ہے، توقیر شاہ

اسلام آباد (انصار عباسی) پاکستان کی معیشت کیلئے ایک بڑی پیش رفت کے طور پر ریکوڈک کا پراجیکٹ ہر سال ملک کی جی ڈی پی میں تقریباً ایک فیصد حصہ ڈالے گا، جس سے یہ پروجیکٹ ملکی تاریخ کے اہم ترین صنعتی منصوبوں میں شامل ہو جائے گا۔ وزیر اعظم کے اعلیٰ معاون ڈاکٹر توقیر شاہ نے کہا کہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے تازہ ترین بڑے مالیاتی پیکیج (جس میں 300 ملین ڈالرز کا براہ راست قرضہ اور 400 ملین ڈالرز کا بلینڈڈ فنانس شامل ہے) کی مدد سے یہ منصوبہ پاکستان میں کان کنی کے شعبے میں آئی ایف سی کی پہلی سرمایہ کاری ہے اور ملک کی معاشی صلاحیت پر عالمی اعتماد کی بحالی کا ثبوت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مضر صحت سبزیوں کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن

کلی پائند خان، سبزل اور کلی رمضان میں 160 ایکڑ سے زائد اراضی پر زہریلے پانی سے کاشت کی گئی مضر صحت فصلیں تلف کر دیں

تلف کی گئی فصلوں میں پالک، گوبھی کی مختلف اقسام، دھنیا اور پودینہ شامل تھے جنہیں سیوریج کے زہریلے پانی سے سیراب کیا جا رہا تھا

ماہرین کے مطابق ایسی سبزیاں انسانی صحت کے لیے نہایت خطرناک ہیں، ان سبزیوں سے براہ راست کالا یرقان لاحق ہوتا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے مضر صحت سبزیوں کی کاشت کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرتے ہوئے کلی پائند خان، سبزل اور کلی رمضان کے علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 160 ایکڑ سے زائد اراضی پر کاشت کی گئی غیر معیاری سبزیاں تلف کر دیں۔ تلف کی گئی فصلوں میں پالک، گوبھی کی مختلف اقسام، دھنیا اور پودینہ شامل تھے جنہیں نالوں کے گندے اور آلودہ پانی سے سیراب کیا جا رہا تھا۔ ماہرین کے مطابق ایسی سبزیاں انسانی صحت کے لیے نہایت نقصان دہ اور خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ کریک ڈاؤن سے متعلق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی، وقار خورشید عالم کا کہنا ہے کہ نالوں کے پانی سے اگنے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے خاموش قاتل ہیں۔ ایسی غیر صحت بخش کاشت سے لوگ مختلف موذی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں جن میں ہیپاٹائٹس، آنتوں کی بیماریاں اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ ڈی جی بی ایف اے نے واضح کیا کہ عوامی صحت کو مقدم رکھتے ہوئے ایسی مضر سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی جبکہ کسی کو بھی عوام کی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سیوریج واٹر سے اگائی جانے والی سبزیوں کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے، اور یہ مہم بلا امتیاز جاری رہے گی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوام سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ سبزیوں کی خریداری میں احتیاط برتیں اور ایسی جگہوں سے سبزیاں نہ خریدیں جہاں فصلوں کی کاشت کا ذریعہ مشکوک ہو۔

کوئٹہ ضلعی انتظامیہ نے مون سون آپریشنل حکمت عملی تیار کر لی

ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس، تمام متعلقہ اداروں کے نمائندوں کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت مون سون کی متوقع بارشوں کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے، ایریگیشن ڈویژن، واسا، پی ایچ ای، میٹروپولیٹن کارپوریشن، ہیلتھ، ایریگیشن، سوشل ویلفیئر، پولیس، ٹریفک پولیس سمیت تمام متعلقہ محکموں کے افسران،........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

اسسٹنٹ کمشنرز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) اور ڈی ایچ او کوئٹہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے مون سون سیزن میں آپریشنل حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ پی ڈی ایم اے نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے مون سون کے دوران ڈوزرز، ایکسکیویٹر، شہزور گاڑیاں، ایمبولینس اور ٹریکٹرز فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ شہر کے تمام اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کی جائے گی، ٹراما سینٹرز کو فعال رکھا جائے گا اور ادویات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سوشل ویلفیئر اور فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں خوردنی امداد کی فراہمی کے انتظامات کیے جائیں گے۔ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے شہر کے 14 بڑے نالوں سے تجاوزات کے خاتمے اور صفائی کا کام ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر انجام دینے کا عندیہ دیا تاکہ برساتی پانی کے بہاؤ کو بحال رکھا جا سکے۔ تمام چار سب ڈویژنز میں متعلقہ ادارے فوکل پرسنز نامزد کریں گے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 14 JUN 2025
Page No. 15

محکمہ صحت کی کارروائی 30 لیڈی سوشل ورکرز سمیت 51 ملازمین کی خدمات سرینڈر

تمام ملازمین طویل غیر حاضری کے مرتکب تھے، ان کی تنخواہیں گزشتہ سال دسمبر سے بند کی جاچکی تھیں

جائے تعیناتی سے فارغ کرکے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان کو برطرفی کی سفارش ارسال کردی گئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے میں اصلاحات کے سلسلے میں ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ نے طویل عرصے سے غیر حاضر 51 ماتحت طبی عملے کی خدمات سرینڈر کردیں۔ ان میں 30 لیڈی سوشل ورکرز اور 21 دیگر معاون اسٹاف شامل ہیں۔ یہ فیصلہ باقاعدہ محکمانہ جانچ پڑتال اور متعدد مواقع فراہم کرنے کے بعد کیا گیا۔ ڈی ایچ او کوئٹہ کے دفتر سے جاری ہونے والے دو علیحدہ علیحدہ حکم ناموں میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ تمام ملازمین طویل غیر حاضری کے مرتکب تھے۔ ان کی تنخواہیں گزشتہ سال دسمبر سے بند کی جاچکی تھیں، جبکہ اب مزید کارروائی کرتے ہوئے انہیں ان کے جائے تعیناتی

بقیہ نمبر24 صفحہ5 پر

سے فارغ کرکے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان کو ان کی برطرفی کی سفارش ارسال کردی گئی ہے محکمہ صحت بلوچستان کے ترجمان کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں صحت کے نظام کو فعال اور جوابدہ بنانے کے لیے سخت اور عملی اقدامات جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا ویژن واضح ہے کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ہر حال میں دستیاب ہوں اور کوئی بھی غیر ذمے دار ملازم نظام کا حصہ نہ رہے ترجمان کا کہنا تھا کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی سرکردگی میں محکمہ صحت اصلاحات کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں حاضری، شفافیت، اور جوابدہی کو بنیادی اصول قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی جو فرائض سے غفلت برتیں گے دوسری جانب صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ دیانتداری سے کام کرنے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حوصلہ افزائی جبکہ غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام کی صحت سے متعلق کسی بھی سرکاری فرد کو لاپروائی کی اجازت نہیں دیں گے اب صرف وہی ملازمین نظام کا حصہ رہیں گے جو ایمانداری سے خدمات انجام دیں گے ترجمان محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق یہ اقدامات صوبائی حکومت کی اس پالیسی کا عکاس ہیں جو میرٹ، شفافیت اور عوامی فلاح پر مبنی ہے۔ بلوچستان کے صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات مستقبل قریب میں مثبت تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں گی۔

کوئٹہ، محرم الحرام سیکورٹی پلان، دکانوں اور گھروں سے کوائف لینے کا آغاز

تمام جلوسوں کے روٹس پر لٹکتی ہوئی بجلی کی تاروں کو فوری ہٹایا جائے، کسی نئے پروگرام کی اجازت نہیں ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں محرم الحرام کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دینا شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے جلوس کے مقررہ راستوں پر واقع دکانوں اور گھروں سے ڈیٹا کولیکشن کا عمل شروع کر دیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق محرم الحرام کے دوران یکم تا 10 محرم تمام مکاتب فکر کے پروگراموں کے لیے علیحدہ علیحدہ سیکورٹی پلانز ترتیب دینے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق تمام جلوسوں کے روٹس پر لٹکتی ہوئی بجلی کی تاروں کو فوری طور پر ہٹانے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ طے شدہ جلوسوں اور مجالس کے روٹس و مقامات کے علاوہ کسی نئے مقام پر پروگرام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سیکورٹی کو مزید بہتر بنانے کے لیے صوبے بھر میں حساس مقامات کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور ان مقامات پر غیر

بقیہ نمبر1 صفحہ5 پر

معمولی سیکورٹی انتظامات کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں ان حساس علاقوں میں موبائل سگنلز کی بندش سے متعلق بھی تجاویز طلب کر لی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں لاؤڈ اسپیکر کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے جو خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائیں گی۔ حکام کے مطابق تمام ادارے باہمی رابطے اور تعاون کے ذریعے سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنائیں گے تاکہ محرم الحرام پرامن و امان کی فضا برقرار رکھی جا سکے۔

بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے 2 آفیسران معطل

دونوں افسران انکوائری مکمل ہونے تک متعلقہ دفاتر میں داخل ہونے کے مجاز نہیں ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، کوئٹہ نے رزلٹ اور سرٹیفکیٹ میں مبینہ تبدیلی کے کیس میں ملوث دو افسران، منور حسین (ڈپٹی کنٹرولر، رزلٹ برانچ) اور محمد اسلم (اسسٹنٹ سیکرٹری، سرٹیفکیٹ برانچ) کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ دونوں

بقیہ نمبر8 صفحہ5 پر

افسران انکوائری مکمل ہونے تک متعلقہ دفاتر میں داخل ہونے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ ادارے کی شفافیت اور کارکردگی کو جاری رکھنے کے لیے عارضی طور پر محمد اعظم اور احتشام الحق کو متعلقہ برانچز کا انچارج مقرر کر دیا گیا ہے تاکہ تمام سرکاری امور میں کوئی خلل نہ آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUN 2025 Page No. 16

خطے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قومی یکجہتی کی ضرورت ہے، محمود اچکزئی

ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگانے والے نواز شریف آج خاموش کیوں، حالات کی بہتری کیلئے کردار ادا کریں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ خطے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قومی یکجہتی کی ضرورت ہے جو شہباز اینڈ کمپنی کی موجودگی میں ممکن نہیں، ہماری جدوجہد آئین کی بحالی، پارلیمنٹ کی بالادستی اور اداروں کی مضبوطی کیلئے ہے جس کے لئے ہر فورم پر اپنا کردار ادا کررہے ہیں، ہمارا مطالبہ آئین کی بالادستی، انسانی حقوق کی بحالی، عدلیہ اور پریس کی آزادی ہے، ہم سب نے آئین کی پاسداری کا حلف لیا ہے، ملک میں آئین کی بالادستی ہونی اور ہمیں آئین کا پاسدار رہنا چاہیے۔ میاں محمد نواز شریف نے جن حالات کا مقابلہ کیا اور ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا اور بیانیہ بنایا آج خاموش ہیں انہیں حالات کا ادراک ہونا اور حالات کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو پارٹی کی سینٹرل کمیٹی اور مرکزی ایگزیکٹو کے دو روزہ اجلاس کے بعد کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، روف لالہ، سید لیاقت آغا، ڈاکٹر حامد اچکزئی، تاج محمد خان، عبدالقہار ودان، سردار شفیق ترین، ولیم برکت، چیئرمین حبیب الرحمن، کبیر افغان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے دو روزہ اجلاس میں ملک، خطے اور عالمی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور خطہ اس وقت بدترین حالات سے گزر رہے ہیں، ہمیں اور ہمارے ہمسایہ ممالک نے خطے کو مست سانڈوں کی کش مکش سے بچانا ہوگا، یہ ہم سب کا امتحان ہے۔ ایران پر اسرائیل کے حملے کے بعد خطے کے حالات کے اثرات ہم پر ضرور آئیں گے، اس سے پہلے کہ ہم پر اثرات مرتب ہوں، ملی اتحاد قائم کیا جائے اور جب تک شہباز اینڈ کمپنی حکومت سے پیچھے نہیں ہٹتی ملی اتحاد ممکن نہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں جمہوریت ہو، اس وقت تمام جماعتیں سمجھوتہ کرچکی ہیں جس کی وجہ سے پارلیمنٹ بے توقیر ہے، ہم ایسی پارلیمنٹ کو تسلیم نہیں کرتے جس میں مینڈیٹ کو چوری کیا گیا ہو۔ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں 25 کروڑ انسانوں کا مینڈیٹ چھینا گیا، اسمبلی کی رکنیت 90 کروڑ تک میں خریدی گئی جس کے بعد تحریک تحفظ آئین پاکستان کی بنیاد رکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کی بالادستی نہیں، عدلیہ اور میڈیا پر قدغنیں ہیں، پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ تسلیم کیا جائے اور مسائل کو حل کیا جائے۔ پاکستان میں اس وقت 45 فیصد سے زائد آبادی خط غربت سے نیچے زندگی بسر کررہی ہے، ملک اربوں ڈالر کا مقروض ہے، ہمارا بجٹ آدھا قرض اور باقی دفاع میں چلا گیا ہے لوگ کیا کریں گے۔ ہمارے لوگوں کو دو وقت تک کی روٹی میسر نہیں، دنیا کو بلا کر کہا گیا کہ ہمارے وسائل لیں اور ہمارا قرض اتاریں لیکن جو اقوام یہاں پر ہزاروں سال سے آباد ہیں انہیں اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ زمین سے نکلنے والے وسائل پر اقوام کا حق تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی بیرون ملک اربوں کھربوں کی جائیدادیں ضبط کرکے قرضے اتارے جائیں تاکہ ملک ترقی کرسکے۔

خطے میں ہونیوالی جنگ سے امریکا اور کفری دنیا بھی محفوظ نہ رہیگی، جمعیت نظریاتی

اسرائیلی حملے کے خطرناک نتائج برآمد ہونگے، مولانا لونی، نماز جمعہ کے اجتماعات میں غزہ پر مظالم کی مذمت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی و دیگر نے ایران پر اسرائیل کے جانب سے حملہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عقائد اور مذہبی اختلاف کے باوجود بھی اسرائیل کے حملہ کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ یہ حملہ خطے میں دوسری جنگ چھیڑنے کی کوشش ہے جس کی تپش سے امریکہ اور دوسری کفری دنیا بھی محفوظ نہ رہے گی۔ ایران پر اسرائیلی دہشت گرد حملے کی بعد ٹرمپ وامریکہ کا اظہار لاتعلقی اور اسرائیل پر ایران کے جوابی حملے کی صورت میں اسرائیل کے دفاع کا امریکی اعلان دوغلا اور منافقانہ ہے۔ ایران پر حملے سے خطہ ایک بار پھر تباہی و خونریزی کا شکار ہوسکتا ہے جس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ دریں اثنا جمعیت علما اسلام نظریاتی کے اپیل پر اسرائیل کے جانب سے مسلسل غزہ پر حملوں کی یوم مذمت کی حوالے سے جمعہ اجتماعات میں علما خطبا ائمہ مساجد نے اسرائیل کی دہشت گردی کی مذمت اور موریطانیہ مراکش الجزائر تیونس لیبیا اور دیگر ممالک کے ہزاروں افراد کے اتحاد و مزاحمت کاروان کے قافلہ کے غزہ محاصرے کیخلاف مارچ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی غزہ پر انسانیت کش و نسل کش جبر و بربریت نے تاریخ کے تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ اس وقت عرب ہو یا عجم دنیا کے ہر کونے میں رہنے والے مسلمان اسرائیل کے امریکہ کے درپردہ اور بعض اوقات بے پردہ و بے نقاب مظالم کے خلاف متحدہ آواز اٹھانے کی ساتھ ساتھ غزہ کے محصور مسلمانوں کے ہر قسم کے تعاون و مدد کیلئے عملی میدان میں کود پڑیں۔

جھالاوان میں قیام امن کیلئے سنجیدہ اقدامات کئے جائیں، نواب زہری

کامران جنگ کی شہادت افسوسناک اور بزدلانہ کارروائی، دکھ کی گھڑی میں لواحقین کیساتھ ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری نے خضدار میں قبائلی رہنما حاجی کامران جنگ کی شہادت پر دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کو انتہائی افسوسناک اور بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات علاقے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہیں، بیان میں انہوں نے حاجی کامران جنگ کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔ نواب زہری نے کہا کہ خضدار سمیت جھالاوان میں امن و امان کی مخدوش صورتحال نہایت تشویشناک ہے، جس پر فوری اور موثر حکومتی اقدامات کی ضرورت ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جھالاوان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اور سنجیدہ اقدامات کئے جائیں تاکہ اس قسم کے سانحات کا تدارک ممکن ہوسکے۔

ژوب، ہسپتال میں خاتون کی ہلاکت پر لواحقین کا احتجاج، شاہراہ بند کردی

شدید گرمی میں مسافر رل گئے، ضلعی انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم، تحقیقاتی کمیٹی قائم

ژوب (نامہ نگار) ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دوران علاج خاتون کی مبینہ ہلاکت، لواحقین کا لاش شاہراہ پر رکھ کر احتجاج قومی شاہراہ بند، گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ گئیں۔ مسافر رل گئے۔ ضلعی انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم ڈپٹی کمشنر نے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیدی ہسپتال ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ڈی ایچ کیو ہسپتال میں علاج کیلئے لائی جانیوالی خاتون مسماۃ (ف) کی ڈاکٹر کی مبینہ غفلت کے نتیجے میں ہلاک ہونے کا الزام لگانے کے بعد لواحقین نے خاتون کی لاش لیکر کوئٹہ قومی شاہراہ پہنچ گئے اور احتجاج شروع کردیا۔ قومی شاہراہ کی بندش سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر ہلاک ہونیوالی خاتون کے لواحقین سے احتجاج ختم کرنے اور شاہراہ کھولنے کے حوالے سے مذاکرات کئے اس دوران ڈپٹی کمشنر نے خاتون کی موت کے حوالے سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پر مشتمل تحقیقاتی تشکیل دیدی۔ واضح رہے کہ کچھ عرصہ قبل بھی ایک شخص نے بچی کی مبینہ ہلاکت کا الزام لگا کر بطور احتجاج کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک کردی تھی تاہم ڈپٹی کمشنر نے ایک اور حکم نامے میں عوام الناس کو مطلع کرتے ہوئے کہا ہے کہ شاہراہوں کا بلا رکاوٹ استعمال مسافروں اور شہریوں کا بنیادی حق ہے اسی طرح پرامن احتجاج بھی عوام کا حق ہے مگر احتجاج کی آڑ میں شاہراہوں کو بند کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی بلکہ ایسا کرنا ایک جرم ہے اس لئے کسی بھی مسئلے کی صورت میں متعلقہ محکمہ کے دفتر کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے پرامن احتجاج کا محفوظ حق استعمال ضرور کرے۔ تاہم شاہراہوں کی بندش اور تکلیف دہ احتجاج کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

پیپلز ٹرین سروس عوام کیلئے خوش آئند قدم ہے، علی مدد جتک

کچلاک سے سریاب تک شہریوں کو آمدورفت میں بڑی سہولت ملے گی، بیان

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے بلوچستان حکومت اور ریلوے کے تاریخی اشتراک سے سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس شروع کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرین سروس سے شہریوں کو آمدورفت میں بہت بڑا ریلیف ملے گا جس سے شہر میں معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تجویز پر مثبت ردعمل دیتے ہوئے عوام کیلئے سہولت کیلئے ایک اور بڑی کامیابی کی بنیاد رکھی۔ وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام عوام دوست ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 JUN 2025 Page No. 17

ہمارا خطہ نازک صورت حال سے گزر رہا ہے، اے این پی

16 جون کے جلسے میں ایمل ولی اور دیگر وطن دوست رہنماؤں کی شرکت انتہائی اہمیت کی حامل ہے، مابت کاکا و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہمارا خطہ انتہائی نازک حالات، اور خطرناک صورت حال سے گزر رہا ہے دنیا جہاں کے زور آوروں کے درمیان رسہ کشی اور ہمارے وطن کو میدان جنگ بنانے کیلئے پر تول رہے ہیں 16 جون کو جنگ آزادی کے عظیم سپوت نواب ارباب عبدالقادر کاسی اور پارٹی کے سابق صوبائی صدر نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی برسی کے موقع پر اجتماع اس میں مرکزی صدر ایمل ولی خان اور دیگر قوم دوست وطن دوست رہنماؤں کی شرکت انتہائی اہمیت کا حامل ہے جنہوں نے تمام عمر محکوم اقوام بالخصوص پشتون بلوچ ہزارہ کے حقوق کی تحفظ کے لئے طویل جدوجہد کی اور اذیتیں مصیبتیں جیلیں کارکن اور ذمہ داران بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد مرکزی سیکرٹری ملک امان اللہ خان کاکڑ صوبائی نائب صدور جمال الدین رشتیا عبدالمالک کاکڑ خدائی خدمت گار صوبائی سالار اعلیٰ سید شاجہان آغا ضلعی صدور اصغر علی ترین حاجی محمد خان کاکڑ ثنااللہ کاکڑ جنرل سیکرٹریز وسیم آغا حمزہ کاکڑ قاہر کاکڑ تحصیل صدور اجمل کاکڑ گل شیر پشتون رفیع اللہ کاکڑ تحصیل سیکرٹری سکانڑ خان کاسی ملک آصف مہترزئی ملک صدیق کاکڑ ملک ستار خلجی اور دیگر نے کچلاغ کلی لنڈی، باچاخان مرکز پشین باچا خان مرکز مسلم باغ اور باچاخان مرکز قلعہ سیف اللہ میں 16 جون کو کوئٹہ میں نواب ارباب عبدالقادر کاسی نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی برسی کی مناسبت سے یادریفرنس کی تیاریوں اور مرکزی صدر ایمل ولی خان کی کوئٹہ آمد بارے تیاریوں کے حوالے سے ورکرز اجلاسوں کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا۔

حکومت کو بلوچستان سے نہیں، اسکے وسائل سے محبت ہے، ہدایت الرحمن

وسائل غربت اور بے روزگاری پر خرچ کیے جائیں تو سارے مسائل حل ہو جائیں، خطاب

گوادر (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا ہے کہ حقوق کے حصول، زبردستی وسائل اقتدار پر قابض بااختیار قوتوں کے خلاف جدوجہد تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم آزاد ہیں نہ ہماری اسمبلی، میڈیا، بجٹ و اسمبلی میں بیٹھے ہوئے نمائندے آزاد ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو مسائل و مشکلات سے نجات دلانے کیلئے حق دو تحریک شروع کی ہے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کرکے مسائل سے نجات کی راہ ہموار کریں گے۔ ایران پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اگر ہم متحد نہیں ہوں گے تو اسرائیل و امریکہ تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل یہاں کی غربت بے روزگاری پریشانی مشکلات ختم کرنے پر خرچ کیے جائیں تو سارے مسائل و مشکلات حل ہو جائیں۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال عوام نان شبینہ کے محتاج ہیں بجلی مل رہی نہ پینے کا پانی اور گیس دستیاب ہے۔ لوٹ مار غفلت بدعنوانی کی وجہ سے سرسبز زرخیز بلوچستان بنجر و خشک ہوگیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ایران پر حملہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے، نوابزادہ جمال رئیسانی

عالمی برادری اسرائیلی جارحیت کیخلاف فوری اور موثر اقدامات اٹھائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے ایران پر اسرائیل کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کی کھلی .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف ورزی ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ اسرائیل کی بلااشتعال اور غیر قانونی جارحیت اسلامی جمہوریہ ایران کی خودمختاری اور دفاع کے حق پر حملہ ہے پاکستان ایران کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور موثر اقدامات اٹھائے تاکہ خطے میں امن، استحکام اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جاسکے۔

جو امت فرقوں و قومیت کی بنیاد پر منتشر ہو اسے کسی دشمن کی ضرورت نہیں، مولانا شیرانی

مذہب کے اندر فرقوں و مسلکوں جبکہ قومیت کے اندر زبانوں و زئی و خیلی یہ امت اپنی تباہی کیلئے خود ہی کافی ہے، رہبر جمعیت

سیاست اور دعوت پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہم اپنے سٹیج و فورم کو تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ شریک کرنے کیلئے تیار ہیں

حالات بدلنے کیلئے کردار میں تبدیلی ضروری ہے دورخی و دوغلاپن انسانی کردار نہیں بلکہ حیوانی خاصیت ہے، قلعہ سیف اللہ میں جلسے سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) رہبر جمعیت مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ جو امت مذہب اور قومیت کی بنیاد پر انتشار اور تقسیم کا شکار ہو پھر مذہب کے اندر فرقوں اور مسلکوں جبکہ قومیت کے اندر زبانوں اور زئی و خیلی کی بنیاد پر پارہ پارہ ہو، اس امت کو کمزور کرنے کیلئے کسی باہر کے دشمن کی ضرورت نہیں بلکہ یہ اپنی تباہی کیلئے خود ہی کافی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ بازار میں جے یو آئی پاکستان......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

قلعہ سیف اللہ کے زیر اہتمام قائم مقام ضلعی امیر مولانا محمد سرور کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسے سے جمعیت اسلامی کے رہنماء رکن بلوچستان اسمبلی مولانا نوراللہ جے یو آئی پاکستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالمالک رکن مرکزی رابطہ کمیٹی مولانا عبدالغنی ساسولی مولانا محمد اقبال عثمانی محمد نواز آزاد حافظ ہمایوں چشتی مولانا عبدالبصیر بارد جی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد خان شیرانی نے کہا کہ سیاست اور دعوت پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہم اپنے سٹیج اور فورم کو تمام سیاسی جماعتوں اور ہر حلقہ فکر سے وابستہ لوگوں کے ساتھ شریک کرنے کیلئے تیار ہیں انہوں نے کہا کہ حالات کو بدلنے کیلئے کردار کو تبدیل کرنا ضروری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

No. 4

Dated: 14 JUN 2025 Page No. 18

سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے اسکول ٹیچر شدید زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سوئی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے سرکاری اسکول کا ہیڈ ماسٹر شدید زخمی ہوگیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے خصوصی جہاز پر زخمی کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق سوئی کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے سرکاری اسکول کے ہیڈ ماسٹر شاہ محمد کو شدید زخمی کردیا اور فرار ہوگئے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی شدید زخمی ٹیچر کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پران کے خصوصی طیارے کے ذریعے کوئٹہ منتقل کردیا گیا تاہم فوری طور پر واقعہ کی وجہ معلوم نہ ہوسکی۔

سوئی میں فائرنگ سے جی ٹی اے پی کے رہنما زخمی

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) سوئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے جی ٹی اے پی ڈیرہ بگٹی کے چیف آرگنائزر شاہ محمد بگٹی کو زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے لیویز نے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا۔

گڈانی، 12 ہزار شراب کی بوتلیں برآمد

اوتھل (این این آئی) کوسٹ گارڈز نے گڈانی کے ساحلی علاقے عبداللہ ڈگارزی گوٹھ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے زمین میں چھپائی گئیں 12 ہزار کے قریب اعلیٰ کوالٹی کی غیر ملکی شراب کی بوتلیں برآمد کرلیں۔

INTEKHAB QUETTA

سوئی کے قریب نامعلوم افراد نے 36 انچ قطر کی گیس پائپ لائن دھماکے سے اڑادی

پائپ لائن میں آگ بھڑک اٹھی دھماکے کی اطلاع ملتے ہی لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی

کوئٹہ (این این آئی) سوئی کے قریب نامعلوم افراد نے 36 انچ قطر کی گیس پائپ لائن دھماکے سے اڑادی۔ لیویز ذرائع کے مطابق جمعہ کو سوئی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے سوئی سے کراچی جانے والی 36 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑادیا جس کے باعث پائپ بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

لائن میں آگ بھڑک اٹھی دھماکے کی اطلاع ملتے ہی لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JUN 2025 Page No. 19

چمن کی تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، کاروباری سرگرمیاں متاثر، شہری پریشان

مختلف سیاسی جماعتوں کے ایم پی ایز، ایم این ایز منتخب ہوتے رہے، لیکن شہر کی سڑکوں کی حالت نہیں بدل سکی ہے، فنڈز کی تقسیم غیر منصفانہ یا کرپشن کی نذر ہو جاتے ہیں

بلدیاتی نظام مؤثر طریقے سے کام نہیں کر رہا، وفاقی، صوبائی حکومتوں کی ترجیحات میں چمن شامل نہیں رہا، چمن کی سڑکوں کی خرابی کے باعث ٹریفک روانی متاثر ہے

چمن (نامہ نگار) چمن شہر میں تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کی شکار ہے۔ میونسپل کارپوریشن فنڈز اجتماعی اسکیموں کی بجائے انفرادی کاموں کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ایک اہم اور قابل غور مسئلہ ہے جو پاکستان کے بہت سے شہروں، خاص طور پر چمن جیسے سرحدی علاقوں، میں پایا جاتا ہے۔ اگرچہ چمن سے مختلف سیاسی جماعتوں کے ایم پی اے (صوبائی اسمبلی کے رکن) اور ایم این اے (قومی اسمبلی کے رکن) منتخب ہوتے رہے ہیں، لیکن شہر کی سڑکوں کی خستہ حالی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یا تو: ترقیاتی منصوبوں پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی فنڈز کی تقسیم غیر منصفانہ یا کرپشن کی نذر ہو جاتی ہے مقامی حکومت یا بلدیاتی نظام مؤثر طریقے سے کام نہیں کر رہا مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی ترجیحات میں چمن شامل نہیں رہا چمن کی سڑکوں کی خرابی کے باعث شہر میں ٹریفک حادثات میں اضافہ ہوا ہے کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے شہریوں کی زندگی میں مشکلات میں اضافہ ہوا ہے خاص کر (ہسپتال، اسکول، دفاتر پہنچنے میں دشواری پیدا ہوتی ہیں) جبکہ بائی پاس اور بازار سے منسلک شاہراہوں کی خرابی کے باعث سرحدی تجارت پر منفی اثرات مرتب ہوتی ہیں لوکل گورنمنٹ فنڈز کی استعمال کے جائزہ لینے کیلئے کمیٹی بنانے کیلئے اقدامات کریں۔

جان بچانے والی ادویات کو ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے، مریضوں کی اپیل

متعلقہ اداروں کی نااہلی کی وجہ سے ادویات فروش من مانی قیمتیں وصول کر رہے ہیں، سید اکبر شاہ

پروفیسر محمد ناصر اعوان، ابرار الحسن درانی، سراج الدین بڑیچ، ضیاالحق کاکوزئی کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ادویات پر عائد ٹیکس واپس لیا جائے، غریبوں کے مریض ہسپتالوں میں سڑ رہے ہیں اور بھیک مانگنے پر مجبور ہیں، حکومت بلوچستان معاملہ کو فوری طور پر وفاق کیساتھ اٹھایا جائے، مشرق سروے کے توسط سیکوئٹہ میں ادویات کی قیمتوں میں کمی کی بجائے آئے روز قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے میڈیکل اسٹور مالکان نے وجہ ٹیکسز و ٹیکسز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ادویات پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں جس کی وجہ سے آئندہ ماہ جون میں ادویات کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کوئٹہ کے شہریوں، سید اکبر شاہ، پروفیسر محمد ناصر اعوان، ابرار الحسن درانی، سراج الدین بڑیچ، ضیاء الحق کاکوزئی ودیگر نے بتایا ہے کہ مہنگائی کے اس طوفان میں ادویات بھی جب مہنگی ہونگی تو مریضوں کا جان بچانا مشکل ہو جائے گا حکومت بلوچستان نے ابھی تک سرکاری ہسپتالوں کیلئے ادویات نہیں خریدی گئی ہے جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں عوام نے شکایت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات ملتی نہیں میڈیکل اسٹوروں میں ادویات مہنگی قیمتوں میں بھی دستیاب نہیں جبکہ بعض ادویات تو مارکیٹ سے غائب ہیں وہ بلیک میں فروخت ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے آل میڈیکل سٹور کے صدر و جنرل سیکرٹری سید اکبر شاہ نے کہا ہے کہ ادویات پر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز ان کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ وفاقی حکومت جو آئے روز ادویات پر نئے نئے ٹیکسز اور شرائط عائد کر رہے ہیں ماہ جون میں ادویات کی قیمتیں طوفان کی طرح مزید بڑھے گی جبکہ کئی ادویات کی قیمتیں اب بھی 200 سے 250 فیصد بڑھ چکی ہے، جس میں معدہ کیلئے استعمال ہونے والی کریم جو 110 سے 165 گیویزگان 200 سے 250 روپے تک جا پہنچی ہے، اسی طرح لیمی ٹولول انجکشن جو بلڈ پریشر اور ایمرجنسی کیلئے استعمال ہوتا ہے وہ 50 سے بڑھ کر 70 روپے تک جا پہنچی، نزائی کوجن انجکشن کے موثر امراض کیلئے استعمال ہوتا ہے وہ 210 روپے سے 410 روپے تک جا پہنچا ہے جبکہ مزید ادویات کی قیمتوں میں میں اضافے کا اطلاق کا آغاز ماہ جون سے باقاعدہ ہی ہوگا جو مریضوں کے موت کا سبب بنے گا کیونکہ بلوچستان جہاں کاروبار روزگار کے کوئی ذرائع موجود نہیں نہ ہی حکومت نے ایسے فیکٹریاں یا کارخانے لگائے ہیں جہاں لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہو سکے، اسی طرح سرکاری اداروں میں نوکریاں لاکھوں میں بکتی ہیں، سفارش سے بھی بات اب بڑھ چکی ہے تو لوگ سوائے خودکشی کے اور کچھ نہیں کر پائینگے۔

چمن میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی

شدید گرمی میں 18 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ جاری، ٹی 2، بائی پاس فیڈر و دیگر علاقوں کے مکین پریشانی کا شکار ہیں

ٹائم ٹیبل کا کوئی پتا نہیں ہوتا، گھریلو صارفین کے الیکٹرانک آلات جل گئے ہیں، پانی کی فراہمی شدید متاثر ہوئی ہے

فی ٹینکر پانی 2500 سے 3000 روپے میں مل رہا ہے، کاروباری مراکز بھی متاثر، تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل متاثر

چمن (نامہ نگار) چمن میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ شدید گرمی میں 18 گھنٹے کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری ہے، جس سے ٹی 2، بائی پاس فیڈر اور دیگر علاقوں کے مکین شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ ٹائم ٹیبل کا کوئی پتا نہیں ہوتا، جس کے باعث گھریلو صارفین کے الیکٹرانک آلات جل گئے ہیں، پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے، اور فی ٹینکر پانی 2500 سے 3000 روپے میں مل رہا ہے۔ کاروباری مراکز سخت متاثر ہوئے ہیں، جبکہ تعلیمی اداروں میں بھی بجلی کی بندش سے تدریسی عمل متاثر ہو رہا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر شہری سولر بجلی کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے کیسکو چیف سے صورتحال کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن ہوگا!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن ،حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا۔جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت ،گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کررہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری ،عوامی فلاح و بہبود ،معیاری تعلیم کی سہولیات ،روزگار کے مواقع اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔حکومت بلوچستان عوام کی محرومیوں کے ازالے،ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ اس میں انہوں نے تمام صورتحال واضح کرتے ہوئے بلوچستان کو درپیش مسائل کے حل کرنے کے حوالے سے عزم کا اظہار کیا ہے جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صوبے اور اس کی عوام کی بہتری کے لیے کوشاں اور اس سلسلے میں اقدامات کررہے ہیں۔انہوں نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ہونیوالے اقدامات کا واضح ذکر کیا ہے۔ان کا حل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔اس وقت بلوچستان میں معیاری تعلیم کی سہولت،روزگار کے مواقع اورمربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔اور اس طرح بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا بھی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2025 Page No. 21

بلوچستان کے وسائل پردسترس، مسائل کا بہترین حل

بلوچستان کو درپیش مسائل کوحل کرنے کیلئے ہر دور میں بننے والی حکومتوں نے وعدے اور دعوے کئے مگر مسائل حل ہونے کی بجائے پیچیدہ ہوتے گئے۔ بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز اور وفاق کے درمیان خلیج بھی اس کی ایک بڑی وجہ ہے نیز بلوچستان کے وسائل سے یہاں کے عوام کومحروم رکھنا، وفاقی حکومتوں کی جانب سے فنڈز کی کمی، منصوبوں کی تکمیل میں عدم دلچسپی سمیت دیگر معاملات بھی شامل ہیں۔ بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز اور عوام کے ساتھ مضبوط اعتماد سازی ضروری ہے جبکہ بلوچستان کے وسائل پرمکمل دسترس، منصوبوں سے محاصل، عوامی مفاد سے جڑے اہم منصوبوں کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھانا ضروری ہے۔ موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے پرعزم ہیں اور بہت سے مسائل حل کرنے سمیت اہم منصوبوں کا آغاز بھی کیا گیا ہے جن سے بہتری آرہی ہے۔ ترقی کے اسی عمل کو برقرار رکھتے ہوئے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے گزشتہ دنوں دورہ کوئٹہ کے موقع پرکہا کہ آئندہ مالی سال میں 1000 ارب روپے کے ترقیاتی پروگرام میں سے بلوچستان کا حصہ 250 ارب روپے ہوگا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبوں اور وفاقی حکومت کے لیے وفاق سے چلنے والا پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام مجموعی طور پر ایک ٹریلین روپے کا ہوگا اور بلوچستان کو 250 ارب روپے ملیں گے، جوکل پی ایس ڈی پی کا 25 فیصد ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ میرے نزدیک یہ بھی ایک چھوٹی سی رقم لگتی ہے۔ تمام کوشش ہونا چاہیے کہ ترقیاتی پروگرام کے یہ فنڈز شفافیت کے ساتھ خرچ ہوں۔ گوادر، پسنی، چمن، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، جھل مگسی سمیت دیگر علاقوں میں ان وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے دیانتداری سے استعمال کی جانا چاہیے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں ماضی کے ترقیاتی منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی، خاص کر کسانوں کے لیے 70 ارب روپے کے سولر اقدام اور این 25 ہائی وے کی تعمیر پر بات کی۔ گزشتہ ماہ وزیراعظم شہباز شریف نے اعلان کیا تھا کہ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا ریلیف صارفین تک پہنچانے کے بجائے حکومت بچتی رقم این 25 ہائی وے کی تعمیر نو اور بلوچستان میں کچھی کینال منصوبے کے فیز ٹو کی تکمیل کے لیے استعمال کرے گی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ 2010 میں پنجاب نے بلوچستان کو این ایف سی میں 11 ارب روپے دیئے اور جو آج تقریباً 155-160 ارب روپے ہوں گے لیکن قومی یک جہتی کے لیے 1600 ارب روپے بھی زیادہ نہیں ہوں گے۔ بلوچستان کی وسعتیں زیادہ سرمایہ کاری کی متقاضی ہیں۔ بہرحال بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے وفاقی حکومت خاص کر وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اعلانات خوش آئند ہیں مگر ترقی کے تسلسل کو جاری رکھنے کیلئے صوبے کے آئینی حقوق دینے ضروری ہیں۔ وسائل پر دسترس، میگا منصوبوں سے منافع بھی صوبہ کو ملنا چاہئے جس سے بلوچستان کے بہت سے مسائل خود ہی حل ہوجائیں گے۔ وفاق جس طرح دیگر صوبوں کیلئے اہم منصوبے دے رہا ہے اسی طرح بلوچستان کو بھی منصوبوں کی ضرورت ہے جو بلوچستان کے عوام کا حق ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 14 JUN 2025 Page No. 22

Blazing summers and burning forests

Balochistan's Chilghoza crisis

A wildfire that erupted in the forested region of Shin Ghar in Balochistan's Sherani district has continued to rage unchecked for the third consecutive day, destroying vast stretches of pine nut (chilghoza) and olive trees, and placing the livelihoods of local communities in jeopardy.

Officials in Zhob confirmed that the fire broke out in the mountainous area of Mraghbal Tora Morgah on Tuesday evening. As of Friday, the blaze remains uncontrolled. While the exact cause is yet to be determined, efforts are underway to contain the fire and safeguard the forest resources that serve as the primary source of income for hundreds of families in the region.

The Provincial Disaster Management Authority (PDMA) has announced the dispatch of a rescue team from Quetta to assist in firefighting operations, in coordination with Frontier Corps (FC) and Levies personnel. However, residents have expressed growing frustration over the absence of aerial support, particularly helicopters, which they say are essential in controlling fires in such rugged, inaccessible terrain.

The flames have swept across pine nut and olive groves stretching between Sherani and Hariphal's tribal areas, triggering painful memories of a similar blaze three years ago in the same region. That fire also caused severe economic losses to local communities and was only brought under control through aerial sorties supported by the Iranian government. Forest fires are increasingly becoming a recurring threat, particularly during peak summer months in heavily wooded regions. The Koh-e-Sulaiman range, home to the world's largest chilghoza forest at higher elevations, is especially vulnerable. Covering 26,000 hectares, this forest yields around 640,000 kilograms of pine nuts annually — a vital source of income for local populations.

The apparent lack of preparedness on the part of authorities is deeply concerning. Relying largely on traditional, manual fire-fighting methods and local volunteers in the face of an intensifying climate crisis exposes communities to immense risk. Amid an ongoing heatwave, such wildfires can easily spiral out of control, endangering lives, property, and the region's fragile ecosystem. Nature reserves such as these are national assets and must be protected at all costs if we are to confront the mounting threats of climate change. The government must act decisively: deploy appropriate firefighting resources, including aerial support; contain the current blaze; and conduct a thorough investigation into the cause. It is imperative to enhance disaster response capacity and ensure that such incidents do not become a tragic norm.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 8

Dated: 14 JUN 2025 Page No. 23

بلوچستان کی دیہی خواتین اور ٹی بی دق کا بڑھتا ہوا بحران

غفلت، ناخواندگی، غربت اور عدم مساوات؛ بیماری کے بنیادی عوامل

تحریر: رفیع اللہ مندوخیل

شمالی بلوچستان کے ایک پسماندہ گاؤں میں واقع خستہ حال کے مکان میں رہائش پذیر پانچ بچوں کی ماں اکتیس سالہ بختاور خاموشی سے ایک جان لیوا بیماری، ٹی بی دق (ٹی بی) سے لڑ رہی ہے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جو اکثر خاموشی سے آتی ہے اور آہستہ آہستہ زندگی کو چاٹ لیتی ہے۔

اسال سردیوں میں جب بختاور کو مسلسل کھانسی ہوئی، تو اُس نے اسے معمولی موسمی اثر سمجھ کر نظرانداز کر دیا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ بخار، رات کو پسینہ آنا، شدید تھکن اور وزن میں خطرناک حد تک کمی جیسی علامات بڑھتی چلی گئیں۔ مقامی سطح پر طبی سہولیات کی عدم دستیابی اور قبائلی سماجی ڈھانچے میں صحت کے مسائل کو کم اہمیت دیے جانے کی وجہ سے اس گھریلو خاتون کی بروقت تشخیص نہ ہوسکی۔

بالآخر مارچ میں جب بیماری ناقابل برداشت ہوگئی، تو بختاور کو ژوب کے ایک نجی کلینک لے جایا گیا، جہاں بلغم کے ٹیسٹ اور ایکسرے کے بعد تشخیص ہوئی کہ وہ پھیپھڑوں کی ٹی بی دق میں مبتلا ہے۔

بختاور کے شوہر، جو یومیہ اجرت پر مزدوری کرتے ہیں، اب اس کی دوا و علاج کے لیے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ مگر اس بیماری نے صرف اسے جسمانی اذیت سے دوچار کر دیا، بلکہ بختاور کو سماجی بدنامی اور خاندان کے منفی رویوں کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بختاور کی کہانی ان ہزاروں دیہی خواتین کی نمائندگی کرتی ہے جو بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں غربت، ناخواندگی، اور طبی سہولیات کی کمی کے باعث خاموشی سے ٹی بی دق جیسے مہلک مرض کا شکار ہو رہی ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق، بلوچستان میں ٹی بی دق کے کیسز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اور سب سے زیادہ متاثرہ طبقہ دیہی خواتین کا ہے۔ صوبے کی افغانستان اور ایران سے متصل طویل سرحد بھی بیماری کے پھیلاؤ میں معاون ثابت ہوتی ہے، جہاں سے غیر محفوظ نقل و حرکت کے ذریعے یہ مرض آسانی سے سرحد پار کرتا ہے۔

بلوچستان ٹی بی کنٹرول پروگرام سے منسلک رہنے والے ڈاکٹر اختر محمد مندوخیل کہتے ہیں، کہ زیادہ تر لوگ ٹی بی کو محض عام کھانسی سمجھ کر سنجیدگی سے نہیں لیتے، حالانکہ یہ ایک سست رفتار مگر مہلک بیماری ہے۔ اگرچہ ٹی بی دق ایک قابل علاج مرض ہے، مگر اس کے علاج میں سب سے بڑی رکاوٹ عوام میں آگاہی کی کمی، طبی سہولیات تک محدود رسائی، اور بیماری کے گرد موجود منفی سماجی رویے ہیں۔

ژوب کے ضلعی ہیڈکوارٹرز سول ہسپتال میں قائم ٹی بی لیبارٹری کے ٹیکنیشن رفیق بھٹی کے مطابق

اکثر لوگ یہ تک نہیں جانتے کہ ٹی بی دق جان لیوا ہوسکتی ہے۔ یہ محض طبی مسئلہ نہیں، بلکہ سماجی بحران ہے، جو غربت، نظام کی ناکامی

اور غفلت کا نتیجہ ہے۔

اگرچہ حکومت کی جانب سے ٹی بی کے مفت علاج کی سہولت تو فراہم کی گئی ہے، لیکن چھ ماہ پر مشتمل کورس اکثر متاثرہ افراد مکمل نہیں کر لیتے۔ اس کے نتیجے میں ''ڈرگ ریزسٹنٹ" یعنی دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے والی اقسام جنم لیتی ہیں، جس کے نتیجے میں علاج نہ صرف مہنگا اور طویل بلکہ پیچیدہ بھی ہو جاتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کی تازہ رپورٹ کے مطابق، پاکستان ٹی بی دق کے مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں پانچویں جبکہ دوا کے خلاف مزاحم مریضوں کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر ہے۔

محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق، صوبے میں کم از کم تیس ہزار افراد اس مرض میں مبتلا ہیں، جن میں ایک بڑی تعداد خواتین کی ہے۔ سماجی دباؤ، بدنامی کا خوف، اور ثقافتی رکاوٹیں اکثر خواتین کو بروقت علاج سے روکے رکھتی ہیں۔

اگرچہ بلوچستان ٹی بی کنٹرول پروگرام، گلوبل فنڈ کے تعاون سے متعدد اضلاع اور افغان مہاجر کیمپوں میں علاج و تشخیص کی سہولیات فراہم کر رہا ہے، لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات اس مسئلے کی شدت کے سامنے بالکل ناکافی ہیں۔

بلوچستان میں ٹی بی دق پر قابو پانے کے لیے فوری، مربوط اور ہمہ جہتی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ اس میں جدید طبی انفراسٹرکچر، وسیع پیمانے پر آگاہی مہم، اور سماجی رویوں میں تبدیلی جیسے عوامل شامل ہونے چاہئیں، تاکہ خواتین بلا جھجک اپنا علاج کروا سکیں۔ جب تک ایسے سنجیدہ اور مربوط اقدامات نہیں کیے اٹھائے جاتے، بختاور جیسی ہزاروں خواتین ایک ایسی بیماری کے ہاتھوں بے بسی سے اذیت سہتی رہیں گی، جو درحقیقت مکمل طور پر قابل علاج ہے۔

کوئٹہ: صوبائی وزراء شعیب نوشیروانی اور ظہور بلیدی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر ظہور بلیدی اور مشیر مینا مجید بلوچ سے بہرام بلوچ ملاقات کررہے ہیں

CamScanner